

افسوس ہے کہ جگہ کی قلت کی وجہ سے ہم نہ اس کتاب کے اچھے اچھے مندرجات کو پیش کر سکتے ہیں، نہ اخلاقی نکات پر بحث کر سکتے ہیں۔

ترکی کامرد مجاہد | تصنیف ڈاکٹر سعید رمضان البوطی - ترجمہ از مولینا خلیل حامدی -  
ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ - لاہور - تقسیم کنندہ: المنار بک سنٹر منصورہ  
ملتان روڈ، لاہور - کوڈ ۵۴۵۰۰ -

مشرق و مغرب کے درمیان ایک پل کی طرح قائم شدہ کی بڑی اہمیت کی مسلم سلطنت ہے۔ جہاں اسلام اور مغربیت اور سیکولرزم اور آمریت کی شدید کشمکش کی لمبی تاریخ ہے۔ یہاں جن ہستیوں نے انور پاشا کے بعد دینی آمریت کے پیٹروں کو توڑ توڑ کر دعوتِ اسلام کے لیے راستہ بنایا، ان میں بڑا ممتاز مقام بائع الزمان سعید نورسی کا ہے۔ ترک کی قوم اور نوجوانوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے اس مجاہد نے مخالفتوں اور قید و بند کے باوجود بڑی عرق ریزی سے کام کیا ہے۔ اس کی روداد لکھنے والا بھی صاف دل ہے اور ترجمہ کرنے والے صاحب بھی متاعِ سوز و سناڑ رکھتے ہیں۔

گلشنِ اقبال | مصنف: پروفیسر سراج احمد خاں سہاوری۔ ایم اے۔ ناشر: محمد انور خلیلی -  
بلنے کا پتہ: دارالاشاعت ادارہ تنظیم مساجد ۵۱۱۔ سی سٹیل اسٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ  
قیمت: ۱۵/۰ روپے۔

میرے محترم دوست، مجاہدی، ادیب، شاعر، معلم، دانش ور ساری عمر تعمیری و فلاحی ادب کی خدمت کرتے رہے اور اب بھی وہ خون اور لہسنے کی آخری بوندیں اسی سفرِ عشق میں کھپا رہے ہیں۔ میرے دل میں ان کی بڑی قدر ہے۔ مگر جب کتابوں کا ڈھیر اس وقت بھی ایک صد کتابیں برائے ریویو ہوں گی دیکھتا ہوں تو ہر مرتبہ جن اپنوں کی

خدمت کو مؤخر کرنا چاہتا ہوں، بلا تکلف کر دیتا ہوں۔ اور ایک بار نہیں، تین تین بار  
 ۶، ۶ مہینے۔ میری اس کوتاہی کے ایک خاص مجروح پروفیسر صاحب ہیں۔ اور اب تو ان  
 کی کتاب ہاتھ میں لی تو دیکھتا ہوں کہ جبکہ اتنی کم ہے کہ پہلے ہی سے شرمندہ ہوں۔ میں صرف  
 چند لفظوں میں بات کروں گا کہ ۱۳۶ صفحے کی کتاب میں پروفیسر صاحب نے فہم اقبال،  
 تفہیم اقبال اور محبت اقبال کا حق ادا کر دیا ہے۔ جس شخص نے ساری عمر اقبال کی فکر،  
 شاعری اور اس کے ذوقِ جمال کی غواہی کی ہو، اب وہ کسی زیادہ بحث و تجزیہ کا محتاج  
 نہیں۔ عشق کے معاملے "بحرفے می توں گفتن" والے ہوتے ہیں۔  
 خیال فرمائیے، یہ جنوری ۱۹۸۹ء کی مطبوعہ کتاب ہے۔ ہماری بے تکلفی بھی حد  
 سے گزر گئی۔

ہندو "انٹی سماج اور وحدتِ اسلامی" اشاعتِ خاص ماہنامہ رفیق منزل۔

مدیر اعزازی منور حسین فلاحی۔ دفتری امور: منیر رفیق منزل، ۲۳۰۔ ابوالفضل احاطہ  
 اوکھلا۔ نئی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵ (انڈیا)۔ اس خاص نمبر کی قیمت: ۲۵ روپے۔  
 سالانہ چندہ: ۲۵ روپے۔

درسی کتابی سائز کے اس رسالے کا پیش نظر خاص نمبر بڑے اہم مضامین پر مشتمل ہے۔  
 ان پر تفصیلی گفتگو تو نہیں کی جاسکتی، البتہ عنوانات سے آپ اندازہ کر لیں۔ ۱۔ جدید ہندو  
 مذہبی تحریکات ۲۔ اچیا پسند ہندو طلبہ تنظیمیں ۳۔ کیونسٹ طلبہ تنظیمیں۔ ۴۔  
 ہندوستان میں تہذیبی جارحیت ۵۔ مسیحیت ۶۔ بھارتی سیکولرازم ۷۔ ہندوستان  
 کے دینی مدارس ۸۔ اسلام کا روحانی نظام ۹۔ مسلم جماعتوں کا سیاسی طریق کار۔  
 ۱۰۔ اسلام میں رخصت و عزیمت کے تصورات ۱۱۔ اسلامی تہذیب و تمدن کا تحفظ۔  
 ۱۲۔ تربیت اور اس کے ذرائع۔ ۱۳۔ تحریک اسلامی ہند۔

کاش کہ کوئی صاحبِ تفصیل سے پڑھ کر، غیر ضروری یا اسلام کے متعلق انتشار انگیز اختلافی  
 عنصروں کو بعض حصص کو چھوڑ کر منتخب مضامین پر مشتمل ایک کتاب مرتب کر کے پاکستان کے شائع کر دیں۔